بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم جمعہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۱۹ رمضان ۱۳۹۰ھ - ۲۰ نبوت ۱۳۴۹ہش - ۲۰ نومبر ۱۹۷۰ء | نمبر ۲۶۷

267

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۹ نبوت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت پہلے کی نسبت تو بہتر ہے لیکن ابھی پوری طرح آرام نہیں آیا نیز ضعف کی بھی تکلیف ہے ۔ احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے ۔ آمین ۔

حضور کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ، الحمدللہ ۔

ربوہ ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو آجکل سر درد کی تکلیف تو نہیں ہے لیکن یکدم بہت شدید ضعف ہو جاتا ہے ۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے ۔ آمین ÷

ربوہ ۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم نفیس احمد صاحب ماڈرن موٹرز لاہور کو بتاریخ ۹ نبوت ۴۹ ۱۳ ہش (مطابق ۸ رمضان المبارک ۱۳۹۰ھ و ۹ نومبر ۱۹۷۰ء) پہلا فرزند عطا فرمایا ہے ۔ نومولود محترم حافظ شفیق احمد صاحب مرحوم کا پوتا اور مکرم صوبیدار عبد المنان صاحب دہلوی افسر حفاظت کا نواسہ ہے ۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو اپنے فضل سے صحت و عافیت اور خیر و برکت والی عمرِ دراز عطا کرے اور دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال فرمائے ۔ آمین ÷

"مذہبی عالمی کانگریس کے ممتاز مقرر"

امسال جنوبی انگلستان میں ایک عالمی مذہبی کانفرنس منعقد ہوئی تھی اس میں تقریر کے لئے محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب صدر بین الاقوامی عدالت کو بھی مدعو کیا گیا تھا ۔ برٹش انفارمیشن سروسز کے رسالہ "آئینۂ برطانیہ" کراچی نے اپنے نومبر ۱۹۷۰ء کے شمارہ میں محترم چوہدری صاحب کا فوٹو درج کر کے "مذہبی عالمی کانگریس کے ممتاز مقرر" کے زیرِ عنوان حسبِ ذیل مختصر نوٹ شائع کیا ہے :-

"مذہبوں کی عالمی کانگریس کی سالانہ کانفرنس میں جو اس سال (۱۹۷۰ء) جنوبی انگلستان میں منعقد ہوئی تھی پاکستان کے سر ظفر اللہ خان ، صدر بین الاقوامی عدالت بھی ایک ممتاز مقرر تھے ۔ انہوں نے کانفرنس میں اس ضرورت پر زور دیا کہ افراد خدا سے صحیح رابطہ قائم کریں نیز واضح فرمایا کہ مساوات کو اسلامی فلسفہ میں سنگِ میل کی حیثیت حاصل ہے ۔"

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جو خدا کی تلاش میں استقلال سے کام لیتا ہے وہ ضرور اس کو پالیتا ہے

چاہیئے کہ انسان پہلے خدا کی ہستی اور پھر اس کی صفات کی واقفیت حاصل کر کے یقین کے مرتبہ پر پہنچے

"اسلام ہے کیا ؟ اسلام کا تو نام ہی اللہ تعالیٰ نے فطرت اللہ رکھا ہے ۔ فطرتی مذہب اسلام ہی ہے مگر ان باتوں کی حقیقت کب کھلتی ہے ؟ جب انسان صبر اور ثابت قدمی کے ساتھ کسی پاک صحبت میں رہے ۔ ثابت قدمی میں بڑی برکتیں ہوتی ہیں ۔ شہد ہی کی مکھی کو دیکھو جب وہ ثابت قدمی اور محنت کیساتھ اپنے کام میں لگتی ہے تو شہد جیسی نفیس اور کار آمد شئے تیار کر لیتی ہے ۔ اسی طرح پر جو خدا کی تلاش میں استقلال سے لگتا ہے وہ اس کو پالیتا ہے ۔ نہ صرف پالیتا ہے بلکہ میرا تو یہ ایمان ہے کہ وہ اس کو دیکھ لیتا ہے ۔ ارضی علوم کی تحصیل میں کس قدر وقت اور روپیہ صرف کرنا پڑتا ہے ۔ یہ علوم روحانی علوم کی تحصیل کے قواعد کو صاف طور پر بتا رہے ہیں ۔ ہمارا مذہب جو روحانی علوم مبتدی کے لئے ہونے چاہئیں یہ ہے کہ وہ پہلے خدا کی ہستی پھر اس کی صفات کی واقفیت پیدا کرے ۔ ایسی واقفیت جو یقین کے درجہ تک پہنچ جائے ۔ تب اللہ تعالیٰ کی ذات اور اس کی صفاتِ کاملہ پر اس کو اطلاع مل جائے گی اور اس کی روح اندر سے بول اٹھے گی کہ پورے اطمینان کے ساتھ اس نے خدا کو پالیا ہے ۔ جب اللہ تعالیٰ کی ہستی پر ایسا ایمان پیدا ہو جاوے کہ وہ یقین کے درجہ تک پہنچ جاوے اور انسان محسوس کر لے کہ اس نے گویا خدا کو دیکھ لیا ہے اور اس کی صفات سے واقفیت حاصل ہو جاوے تو گناہ سے نفرت پیدا ہو جاتی ہے اور طبیعت جو پہلے گناہ کی طرف جھکتی تھی اب ادھر سے ہٹتی اور نفرت کرتی ہے ۔ اور یہی توبہ ہے ۔"

(الحکم ۲۴ مارچ ۱۹۰۳ء)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ نبوت ۱۳۴۹ ہش

أنا الموجود

(۲)

مادھو لال حسینؒ درویش لاہور کے قلعہ کے پاس نعرۂ مستانہ لگاتا ہوا جا رہا تھا کہ اکبر نے جو قلعہ میں ٹھہرا ہوا تھا اپنے پیشکاروں سے کہا کہ انہیں میرے پاس لاؤ۔ چنانچہ کمند ڈال کر وہ درویش کو بادشاہ کے حضور لے گئے۔ آپ کے پہنچنے پر اکبر اور درویش میں مندرجہ ذیل گفتگو ہوئی:۔

اکبر۔ سُنا ہے آپ خدا رسیدہ ہیں۔

درویش۔ "ہاں"

اکبر۔ اس کا کیا ثبوت۔

درویش۔ اے بادشاہ میں خدا تک نہیں پہنچا بلکہ خدا مجھ تک پہنچا ہے۔

اکبر۔ اس کا کیا مطلب؟

درویش۔ دیکھئے! آپ نے مجھ کو بُلایا ہے۔ اگر آپ نہ چاہتے تو میں کس طرح آپ کے پاس پہنچ سکتا تھا۔

درویش مادھو لال حسینؒ نے اس میں ایک ایسی حقیقت بیان کی ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے خود قرآن کریم میں بیان فرمایا ہے۔ یعنی:۔

لا تدركه الابصار وهو يدرك الابصار

یعنی انسانی حواس اللہ تعالیٰ کو پا نہیں سکتے البتہ اللہ تعالیٰ انسانی حواس پر نازل ہوتا ہے۔ یہاں اللہ تعالیٰ نے چند الفاظ میں اس بات کو واضح فرمایا ہے کہ انسان کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا تعلق کس طرح پیدا ہوتا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کے لئے تقویٰ اور مجاہدہ ضروری ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ انہی کو اپنے حضور باریابی دیتا ہے جو اس کی تلاش کرتے ہیں۔ جیسا کہ خود اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:۔

الذين جاهدوا فينا لنهدينهم سُبُلنا

یعنی جو لوگ ہمارے ملنے کے لئے مجاہدہ کرتے ہیں ہم اُن کو اپنے ملنے کے راستے خود بتاتے ہیں۔

اس سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ سے انسان کی ملاقات ہو سکتی ہے مگر انسان خواہ کتنی بھی کوشش کرے اس کے حواس اللہ تعالیٰ کو محض اپنی کوشش سے پا نہیں سکتے۔ تاہم اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو اپنے چاہنے والوں کو اپنا دیدار دکھا سکتا ہے اور اپنا موجود ہونا اُن پر ظاہر کر سکتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے شروع ہی سے ایسے انسانوں کو مبعوث فرمایا ہے جن کے ساتھ وہ خود ہمکلام ہوا ہے۔

یاد رہے کہ اللہ تعالیٰ کا وجود اگرچہ اس کی کائنات میں اس کے پُرحکمت کاموں کی وجہ سے روشن ہے لیکن انسانی آنکھیں اُس کو دیکھ نہیں سکتیں۔ اسی لئے شروع قرآن میں اللہ تعالیٰ نے متقیوں کی صفت یہ بیان فرمائی ہے کہ:۔

یؤمنون بالغیب

یعنی وہ غیب پر ایمان لاتے ہیں۔ اس سے یہ ظاہر کرنا مقصود ہے کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی خواہش رکھتے ہیں اور اس سے معرفت کی کوشش کرتے ہیں حالانکہ وہ اس کو دیکھ نہیں سکتے۔

جس طرح ایک سائنس دان ایک تھیوری پہلے سامنے رکھ کر اس کی تحقیقات کرکے اور تجربات سے اسے یقینی درجہ پر پہنچاتا ہے اسی طرح جو لوگ اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کرنا چاہتے ہیں ان میں اللہ تعالیٰ کی معرفت کے لئے جذبۂ للّٰہیت ضروری ہے۔

غیب پر اگرچہ ایمان ہونا چاہیئے تاہم یہ ایمان کی ابتدائی منزل ہے۔ مکمل ایمان اُس وقت حاصل ہوتا ہے جب انسان اس کی معرفت حاصل کر لیتا ہے۔ اور "ہونا چاہیئے" کے مقام سے گزر کر "ہے" کے مقام کو پا لیتا ہے۔

ہمیں حکم ہے کہ آوازِ حق بلند کرو

بُتو! پسند کرو تم کہ ناپسند کرو
ہمیں ہے حکم کہ آوازِ حق بلند کرو

جو چاہتے ہو محبت کو ہو جہاں میں فروغ
تو دردِ عشق سے دل اپنا دردمند کرو

اگر ہو شوق تو کیا پھول اور کیا کانٹا
رہِ وفا میں نہ چون و چرا و چند کرو

ہمارا دین ہے امن و سلام و صلح و صفا
خدا کے بندو خدا سے لڑائی بند کرو

ہے حق کی بات بڑی تلخ پر برائے علاج
کلامِ شیریں سے اس پر غلافِ قند کرو

کلامِ پاک ہے مجموعۂ صُحفِ تنویر
تلاوت اس میں اوستا و وید و ژند کرو

(تنویر)

خطبہ نکاح

فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

مورخہ ۱۰ر اخاء ۱۳۴۹ ہش مطابق ۱۰ر اکتوبر ۱۹۷۰ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں مندرجہ ذیل خطبہ نکاح ارشاد فرمایا (خاکسار:- عبدالمنان شاہد)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ نکاح اور اس کی مسنونہ آیات قرآنیہ پڑھ کر فرمایا:-

جو انسان ایک گھر بناتا ہے۔ اس میں داخل ہونے کا راستہ بھی وہ خود ہی تیار کرتا ہے۔ اگر گھر میں داخل ہونے والی سڑک کو چھوڑ کر کوئی دیوار پھاند کر گھر میں داخل ہونا چاہے یا کھڑکی توڑے اور کمرے میں کودنا چاہے تو گھر والوں کے نزدیک بھی اور دنیا کے نزدیک بھی وہ چور سمجھا جاتا ہے۔ اسی طرح

جنت کا گھر

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے لئے بنایا ہے۔ اس کی راہ کی تعیین بھی اس نے خود کی ہے۔ اور اسی راہ پر چلکر ہی انسان اپنے رب کی جنتوں میں داخل ہو سکتا ہے۔ خواہ زندگی کا کوئی شعبہ بھی کیوں نہ ہو سماجی تعلقات ہوں یا ہمسائے کے حقوق کی ادائیگی یا بنی نوع انسان کے باہمی تعلقات کا قیام ہو غرضیکہ ہر شعبۂ زندگی میں ایسے کام کرنا جو اللہ کو پسند ہوں اور ایسی راہوں پر چلنا جو اس کی جنتوں کی طرف لے جانے والی ہوں۔ اس کا فیصلہ انسان اپنی عقل سے نہیں کر سکتا اسے بہرحال اسلمنا لرب العلمین کہتے ہوئے اپنے رب کی معین کردہ راہوں پر چلنا پڑے گا۔ اگر وہ کوئی دوسرا راستہ جو اللہ تعالیٰ کا معین کردہ نہیں اختیار کرے تو وہ جہنم کی طرف لے جانے والا ہے۔ اسے اللہ تو کی طرف لے جانے والا نہیں۔ اسلام نے ہر تعلق کے متعلق خواہ وہ بندے کا رب سے تعلق ہو یا بندے کا بندے سے تعلق ہو۔

ہدایت کا راستہ معین اور واضح کر دیا ہے

اور اللہ تعالیٰ کی آواز پر کان دھرتے ہوئے اور اس کی رضا کے حصول کی خاطر ہمیں ان راہوں کو اختیار کرنا چاہیئے۔

خدا کرے کہ جو ازدواجی رشتے ہماری جماعت میں قائم ہوتے ہیں یا ہو رہے۔ ان سے تعلق رکھنے والے میاں بیوی بھی اور ان کے خاندان بھی اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے طریقوں کو اختیار کریں اور ان کو چھوڑ کر کسی اور راہ کو اختیار نہ کریں۔ اس وقت میں

دو نکاحوں کا اعلان

کروں گا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان رشتوں کو بہت بابرکت کرے والدین کے لئے بھی۔ جماعت کے لئے بھی اور بنی نوع انسان کے لئے بھی۔

اس کے بعد حضور نے مندرجہ ذیل دو نکاحوں کا اعلان فرمایا:-

۱- محترمہ سیدہ مسرت صاحبہ بنت محترم ڈاکٹر حاجی سید جنود اللہ صاحب مرحوم کا نکاح آٹھ ہزار روپیہ مہر پر سید نصیر شاہ صاحب ابن محترم سید بشیر احمد شاہ صاحب آف ربوہ سے قرار پایا۔ مکرم سید جنود اللہ صاحب مرحوم کے بیٹے سید محمود شاہ صاحب نے اپنی بہن کی طرف سے بطور ولی ایجاب وقبول کیا۔

۲- محترمہ سیدہ آمنہ بیگم صاحبہ بنت مکرم سید موسیٰ رضا صاحب آف چٹاگانگ کا نکاح چار ہزار روپیہ مہر پر مکرم سید طارق محمود بخاری صاحب ابن مکرم سید ریاض احمد صاحب بخاری آف جہلم سے قرار پایا لڑکی کے والد چونکہ چٹاگانگ میں ہیں ان کی طرف سے مکرم سید اعجاز احمد صاحب مربی سلسلہ راولپنڈی نے بطور وکیل ایجاب وقبول کیا۔

بعد ازاں حضور اقدس نے حاضرین سمیت نکاحوں کے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا فرمائی۔

حالات حاضرہ میں خاص الہامی دعائیں

از محترم مولانا ابوالعطاء صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد

موجودہ ملکی وسیاسی حالات بہت دعاؤں کے متقاضی ہیں اللہ تعالیٰ ہمارے ملک پاکستان اور اس کے باشندوں کی حفاظت فرمائے اور ان کا مستقبل نہایت شاندار ہو آمین۔ جماعت احمدیہ کے معاندین بھی کوششیں کر رہے ہیں جماعتی طور پر بھی دعاؤں کا خاص موقعہ ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات میں بہت سی الہامی دعائیں مذکور ہیں۔ ایک جگہ مندرجہ ذیل دعائیں یکجائی طور پر وارد ہوئی ہیں۔

رَبِّ اَرِنِی کَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی، رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ مِنَ السَّمَاءِ، رَبِّ لَا تَذَرْنِی فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ، رَبِّ اَصْلِحْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ، رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ ۔

(تذکرہ طبع اول ص ۴۲۲)

ترجمہ:- اے میرے رب مجھے دکھا کہ تو مردوں کو کیسے زندہ کرے گا
اے میرے رب! تو مغفرت فرما اور ہم پر آسمان سے رحم فرما۔
اے میرے رب! مجھے اکیلا نہ چھوڑ تو بہتر وارث ہے۔
اے میرے رب! تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی حالت درست فرما
اے ہمارے رب! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان خود فیصلہ فرما تو بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

حالات کا تقاضا ہے کہ احباب بکثرت ان الہامی دعاؤں کو بھی پڑھتے رہیں تاکہ غلبۂ اسلام کا الٰہی وعدہ جلد پورا ہو جائے اور جماعت کو اللہ تعالیٰ ایمان میں ترقی دیتا جائے۔ اللّٰھم آمین یا رب العالمین۔

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں حصہ لینے والے توجہ فرمائیں

نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی سکیم کا اعلان فرماتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا تھا:-

"ہر وعدہ کنندہ دوست کو صف اول میں کم از کم دو ہزار روپیہ صف دوم میں ایک ہزار روپیہ اور صف سوم میں دو صد روپیہ فوری طور پر یعنی زیادہ سے زیادہ اسی سال نومبر تک ادا کرنے ہوں گے۔ باقی رقم اپنی سہولت کے مطابق آئندہ تین سال میں ادا کر سکیں گے"۔

ماہ نومبر نصف سے زیادہ گزر چکا ہے۔ لہذا مخلصین جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مندرجہ بالا ارشاد کی فوری طور پر تعمیل فرمائیں اور اپنے وعدہ کی رقم مرکز میں جلد ارسال کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔

سیکرٹری
نصرت جہاں ریزرو فنڈ

رمضان المبارک کے نزول کے سلسلہ میں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ اور ارشادات عالیہ

محترم مولوی غلام احمد صاحب فرخ ربوہ

(قسط نمبر ۲)

عن عبدالرحمن بن عبدالقاری انہ قال خرجت مع عمر ابن الخطاب لیلۃ فی رمضان الی المسجد فاذا الناس اوزاع متفرقون یصلی الرجل لنفسہ ویصلی الرجل بصلوتہ الرھط فقال عمر انی اری لو جمعت ھؤلاء علی قاری واحد لکان امثل ثم عزم فجمعھم علی ابی بن کعب ثم خرجت معہ لیلۃ اخری والناس یصلون بصلوۃ قارئھم قال عمر نعم البدعۃ ھذہ والتی ینامون عنھا افضل من التی یقومون یرید آخر اللیل وکان الناس یقومون اولہ

(بخاری)

ترجمہ:۔ عبدالرحمن بن قاری فرماتے ہیں کہ رمضان کی رات میں حضرت عمرؓ کے ساتھ مسجد کی طرف نکلا۔ اس وقت لوگ الگ الگ گروہوں میں بٹے ہوئے تھے۔ کوئی شخص اپنے طور پر اکیلے نماز پڑھ رہا تھا۔ اور کوئی شخص ایسے طور پر نماز پڑھ رہا تھا کہ اس کی اقتداء میں چند لوگ نماز پڑھ رہے تھے۔ تو حضرت عمرؓ نے کہا میں سمجھتا ہوں کہ اگر ان کو ایک ہی قاری کی اقتداء میں اکٹھا کر دوں تو یہ بہتر ہوگا پھر آپ نے حکم فرمایا کہ ان سب کو ابی بن کعب کی اقتداء میں جمع کر دیا۔ پھر میں ایک اور رات آپ کے ساتھ نکلا اور لوگ ایک قاری کی اقتداء میں نماز پڑھ رہے تھے حضرت عمر نے فرمایا کہ یہ نیا طریق کیا ہی اچھا ہے لیکن رات کا وہ حصہ جس میں یہ لوگ سوئے ہوتے ہیں اس حصہ سے افضل ہے جس میں نماز پڑھتے ہیں یعنی رات کا پچھلا حصہ افضل ہے اور لوگ اوّل رات میں ہی تراویح پڑھ لیتے تھے۔"

اس سارے بیان سے ظاہر ہے کہ رات کا آخری حصہ ہی نماز تہجد کا افضل وقت ہے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت بھی یہی ہے۔ قرآن کریم میں بھی آخری حصۂ شب میں عبادت۔ ذکر الٰہی اور دعاؤں کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی گئی ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

۱۔ ومن اللیل فتھجد بہ نافلۃ لک (اسراء)

۲۔ وبالاسحار ھم یستغفرون (الذاریات ع ۱)

۳۔ قم اللیل الا قلیلا نصفہ اوانقص منہ قلیلا اوزد علیہ ورتل القرآن ترتیلا۔ (المزمل ع ۱)

ترجمہ:۔ ۱۔ اور رات کے وقت نیند سے بیدار ہو کر قرآن کریم کی تلاوت کے ساتھ عبادت بجالا۔

۲۔ اور مومن لوگ سحری کے وقت اٹھ کر استغفار کرتے اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں۔

۳۔ تو رات کے وقت عبادت کے لئے اٹھ کھڑا ہوا کر سوائے تھوڑے حصہ کے یعنی نصف رات ہو یا اس سے کچھ کم یا اس سے کچھ زیادہ کر لیا کر۔ اور قرآن کریم کو ترتیل سے پڑھا کر۔

پس اول شب تراویح بھی بلاشک جائز ہے اور خلافت راشدہ کے زریں عہد میں اس کو جاری کیا گیا ہے مگر اصل اور افضل طریق نماز تہجد کا وہی ہے جو ہمارے آقا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دائمی سنت سے ثابت ہے۔ قرآن کریم میں بھی اس کے لئے تاکید کی گئی ہے۔ اور دعاؤں کی قبولیت کا خاص وقت ہے۔

اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ارشاد بھی پیش خدمت ہے ملفوظات میں ہے:۔

"تراویح کے متعلق عرض ہوا کہ جب یہ تہجد ہے تو بیس رکعت پڑھنے کی نسبت کیا ارشاد ہے کیونکہ تہجد تو مع وتر گیارہ یا تیرہ رکعت ہے۔ فرمایا:۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت دائمی تو وہی آٹھ رکعت ہے اور آپ تہجد کے وقت ہی پڑھا کرتے تھے اور یہی افضل ہے مگر پہلی رات پڑھ لینا جائز ہے ایک روایت میں ہے کہ آپ نے رات کے اول حصے میں اسے پڑھا۔ بیس رکعت بعد میں پڑھی گئیں مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت وہی تھی جو پہلے بیان ہوئی۔"

(ملفوظات جلد دہم صفحہ ۱۱۳)

نیز دوسرے مقام پر ملفوظات میں لکھا ہے کہ:۔

"ایک شخص نے سوال کیا کہ ماہ رمضان میں نماز تراویح آٹھ رکعت باجماعت قبل خفتن مسجد میں پڑھنی چاہئے یا پچھلی رات کو اکیلے گھر میں پڑھنی چاہئیے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ نماز تراویح کوئی الگ نماز نہیں دراصل نماز تہجد کی آٹھ رکعت کو اول وقت میں پڑھنے کا نام تراویح ہے اور یہ ہر دو صورتیں جائز ہیں جو سوال میں بیان کی گئی ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر دو طرح پڑھی ہیں لیکن اکثر عمل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اس پر تھا کہ آپ پچھلی رات کو اکیلے یہ نماز پڑھتے تھے۔ (ملفوظات جلد دہم صفحہ ۱۱۳)

تنظیم موصیات

نائبہ صدر موصیات متوجہ ہوں

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۴ ؍اپریل سنہ ۱۹۶۹ء کو ارشاد فرمایا تھا کہ:۔

"ہر جگہ جہاں موصیات ہوں تنظیم موصیات قائم کی جائے۔ نائبہ صدر موصیات کا انتخاب کر کے برائے منظوری بھجوایا جائے۔"

نیز حضور کا ارشاد ہے کہ:۔

"ہر موصیہ کم از کم دو کو قرآن مجید ناظرہ یا باترجمہ پڑھائے۔"

گذشتہ سال تو لجنات نے اس سلسلہ میں خاصی مستعدی دکھائی۔ لیکن امسال اس کی طرف پوری توجہ نہیں دی گئی۔ یکم اکتوبر سے لجنہ اماء اللہ کا نیا سال شروع ہو چکا ہے اس سال اس کام کی طرف خصوصی توجہ دی جائے۔ ہر ماہ کی رپورٹ میں یہ بھی درج ہو کہ آپ کی نائبہ صدر موصیات کا نام کیا ہے؟ کل کتنی موصیات ہیں؟ کتنی موصیات پڑھا رہی ہیں۔ پڑھنے والیوں کی تعداد کیا ہے؟ نیز مستورات کو وصیت کی اہمیت واضح کر کے وصیت کروانا بھی اسی شعبہ کے ذمہ ہے۔

لازمی چندہ جات کی وصول شدہ رقوم فوری طور پر مرکز میں بھجوا دی جائیں (ناظر بیت المال)

تحریک جدید کا سال نو اور خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں

مکرم محمد حمید الحق صاحب گنج مغلپورہ لاہور

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے نومبر ۱۹۳۴ء میں تحریک جدید کی عہد آفرین روحانی مہم کا آغاز فرمایا جس کی بدولت آج یورپ امریکہ اور افریقہ میں ہر کہیں احمدی مبلغین اسلام کی حیات بخش تعلیم سے پیاسی روحوں کو سامان تسکین بہم پہنچا رہے ہیں۔

اسی سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے نئی احمدی نسل کو تحریک جدید کے مجاہدین کی فوج میں شامل کرنے کی غرض سے تحریک جدید دفتر سوئم کا اجراء فرمایا اور اسی طرح نئے احمدیوں اور نئی احمدی پود کے لئے حصول ثواب کے بیش از بیش مواقع بہم پہنچائے۔ حضور ایدہ اللہ نے دفتر سوئم کا افتتاح کرتے ہوئے فرمایا

"تمام احمدی جماعتوں کو ایک باقاعدہ مہم کے ذریعہ نوجوانوں نئے احمدیوں اور نئے کمانے والوں کو دفتر سوئم میں شمولیت کے لئے تیار کرنا چاہیئے۔ دوست جانتے ہیں کہ جہاں ہر سال خدا کے فضل سے جماعت بڑھتی ہے اور نئے احمدی ہوتے ہیں وہاں ہزاروں احمدی ایسے بھی ہوتے ہیں جو نئے نئے کمانا شروع کرتے ہیں مزید ہماری نئی پود ہے اور اس کی تعداد کافی ہے کیونکہ بچے جوان ہوتے ہیں، تعلیم پاتے ہیں اور پھر کمانا شروع کرتے ہیں۔ اور باہر سے بھی ہزاروں کمانے والے احمدیت میں شامل ہو رہے ہیں۔ اس طرح ہمیں کافی احمدی مل سکتے ہیں جو دفتر سوئم میں شامل ہوں۔ ہمارا یہ کام ہے کہ ان کو اس طرف متوجہ کریں تاکہ وہ عملاً دفتر سوئم میں شامل ہو جائیں۔"

(الفضل ۲۷ اپریل ۱۹۶۵ء)

تحریک جدید ایک نہایت بابرکت سکیم ہے جو اللہ تعالیٰ کی خاص تائید اور اس کی نصرت سے قائم کی گئی ہے چنانچہ حضرت مصلح موعود نے اس کے متعلق فرمایا۔

"میں اللہ تعالیٰ پر اس تحریک کی تکمیل کو چھوڑتا ہوں کہ یہ کام اسی کا ہے اور میں صرف اس کا حقیر خادم ہوں۔ لفظ میرے ہیں مگر حکم اسی کا ہے"

(فاروق تحریک جدید نمبر اپریل ۱۹۳۹ء)

پھر حضور نے فرمایا۔

"یہ تحریک کوئی معمولی امر نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے القاشدہ تحریک ہے۔ دنیا میں آج قومیں زندہ رہنے کی جد و جہد میں معروف ہیں۔ وہ اپنے مستقبل کو شاندار اور کامیاب بنانے کی کوشش میں لگی ہوئی ہیں مگر انہیں اس کے لئے کوئی کامل رہنما نہیں ملتا۔ وہ ایک مقصد کے حصول کے لئے تڑپ رہی ہیں لیکن جماعت احمدیہ کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس بارہ میں کوئی کشمکش نہیں ہے مجوزہ سکیم پر پورے طور سے کاربند ہوں اور اس کی کامل فرمانبرداری کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے ان انعاموں کے جلد وارث بنیں جو اس نے اپنی جماعت کے لئے مقدر کر رکھے ہیں۔ پس تحریک جدید ایک ایسا نظام ہے جس کی پابندی سے ہم اپنے مدعا کو حاصل کر سکتے ہیں اور اس کے عامل بن کر نہایت آسانی سے بسرعت تمام ہر ایک کامیابی کا منہ دیکھ سکتے ہیں۔"

(فاروق تحریک جدید نمبر ۱۹۳۹ء)

تحریک جدید کا نیا سال ہمارے لئے جو نئی ذمہ داریاں لے کر طلوع ہوا ہے ان کا احساس ہم سب کو ہونا چاہیئے۔ تحریک جدید کے مجاہدین میں شامل ہو کر اسلام کی فتح و کامرانی کو قریب تر لانا ہر احمدی کا فرض ہے۔ آج اسلام ہم سے بڑھ چڑھ کر مالی قربانیوں کا مطالبہ کر رہا ہے۔ آج ہمیں قربانیوں کے ایسے مواقع حاصل ہو رہے ہیں جو ہمارے بعد آنے والوں کو میسر نہیں آئیں گے آیئے نہ صرف خود بلکہ دوسروں کو بھی تحریک جدید میں شامل کریں تاکہ اسلام کا پرچم ساری دنیا میں لہلہاتا ہوا ہم خود اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں!

نزول رحمت کے مبارک ایام

از مکرم محمد انور حق صاحب گنج مغلپورہ لاہور

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ۔ (سورہ بقرہ)

یعنی اے ایمان والو! تم پر روزے اسی طرح فرض کئے گئے جس طرح ان لوگوں پر فرض کئے گئے تھے جو تم سے پہلے گزرے ہیں تاکہ تم بچو۔

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو یہ تاکید فرمائی ہے کہ صرف تم پر ہی روزے فرض نہیں کئے گئے بلکہ تم سے پہلے لوگوں پر بھی فرض کئے گئے تھے۔ چنانچہ یہودیوں کی کتاب جو عہد نامہ قدیم کے نام سے مشہور ہے اس میں لکھا ہے کہ۔

"تب سب بنی اسرائیل اور سب لوگ اُٹھے اور بیت ایل (خدا کا گھر) میں آئے اور وہاں خداوند کے حضور بیٹھے روتے رہے اور اس دن شام تک روزہ رکھا (قضاۃ $\frac{۲۶}{۲۰}$) اسی طرح لکھا پھر اس مہینہ کی چوبیس تاریخ کو بنی اسرائیل روزہ رکھ کر اور ٹاٹ اوڑھ کر مٹی اپنے سر پر ڈال کر اکٹھے ہوئے (نحمیاہ $\frac{۹}{۱}$)

رمضان کا مہینہ بڑی ہی برکات اپنے اندر رکھتا ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کی ہدایت کے لئے قرآن کریم جیسی عظیم الشان نعمت کا نزول فرمایا چنانچہ ارشاد خداوندی ہے۔ شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْۤ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ۔

رمضان کا مہینہ وہ (مہینہ) ہے جس میں قرآن کریم نازل کیا گیا وہ (قرآن) جو تمام لوگوں کے لئے ہدایت ہے اور جو کھلے کھلے دلائل اپنے اندر رکھتا ہے۔ پس جو کوئی تم میں سے اس مہینہ کو پائے تو چاہیئے کہ اس کے روزے رکھے۔

رمضان کا مبارک مہینہ بڑی ہی برکات اپنے ساتھ لے کر آتا ہے۔ اس مہینہ میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی دعاؤں کو قبول فرماتا اور گناہوں کو بخشتا ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب رمضان کا مبارک مہینہ آتا ہے تو اللہ تعالیٰ جنت کے دروازے کھول دیتا ہے اور شیطانوں کو جکڑ دیا جاتا ہے۔

اس مبارک مہینہ میں کثرت سے دعائیں کرنی چاہئیں اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ وَلْيُؤْمِنُوْا بِيْ لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ

یعنی اے محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) جب تم سے میرے بندے میرے متعلق دریافت کریں تو تو ان سے کہدے کہ میں قریب ہوں اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ میں پکارنے والے کی پکار کو سنتا اور اس کا جواب دیتا ہوں پس چاہیئے کہ وہ میرے حکم کو قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدایت پا جائیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ احباب جماعت کو رمضان سے پورے طور پر فائدہ اٹھانے اور اس کی عظیم برکات سے متمتع ہونے کی تلقین کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"میں نصیحت کرتا ہوں کہ وہ رمضان سے پورے طور پر فائدہ اٹھائیں کیونکہ یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے برکات نازل ہونے کے خاص دن ہیں۔ اس کی مثال یہ ہے کہ جیسے ایک سخی اپنے خزانہ کے دروازے کھول کر اعلان کر دے کہ جو آئے لے جائے ان دنوں خدا تعالیٰ بھی اپنی برکتوں اور رحمتوں کے دروازے اپنے بندوں کے لئے کھول دیتا ہے اور کہتا ہے آؤ آگے جاؤ ہاں اس کے ساتھ یہ شرط ضروری ہے کہ تمہارا کوئی مطالبہ قانون الٰہی کے خلاف نہ ہو۔ اور جن باتوں سے خدا تعالیٰ نے خود روک دیا ہے ان کا مطالبہ نہ ہو پھر خدا پر پورا یقین اور اس کی بخشش پر کامل بھروسہ ہو ورنہ جو ڈرتے ہوئے اور ناامیدی کے ساتھ خدا کے حضور جاتا ہے وہ ناکام آتا ہے کیونکہ وہ خدا تعالیٰ پر بدظنی کرتا ہے اور بدظنی کرنے والا سزا کا مستحق ہوتا ہے۔ وہی انعام لے کر آتا ہے جو وثوق اور یقین کے ساتھ جاتا ہے اور وہ کبھی ناکام نہیں آتا۔ خدا تعالیٰ کو اپنی طاقتوں کے متعلق غیرت آتی ہے۔ وہ کہتا ہے جب بندہ عجز اور انکسار کے ساتھ میرے سامنے آیا ہے تو یہ میری الوہیت کے خلاف ہے کہ میں اسے ناکام کو دوں"

(الفضل ۹ اپریل ۱۹۲۴ء)

وقف جدید کیلئے ساؤنی کی فصل پر ادائیگی کرنیوالے احباب

ایسے دوست جنہوں نے وقف جدید کے لئے زمین وقف کی ہوئی تھی عموماً نومبر کے آخر میں یا دسمبر کے شروع میں اپنی پیداوار کی قسط ادا فرماتے ہیں۔ ان کی خدمت میں یہ یاد دہانی نہایت تاکیدی طور پر کی جاتی ہے۔ کہ وہ ازراہ کرم جلد تر اپنے اپنے حصے کی ادائیگی فرمادیں۔ (ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ماہنامہ الفرقان کا تازہ نمبر

الفرقان بابت نومبر بذریعہ ڈاک روانہ کر دیا گیا ہے۔ اس میں شذرات، ہائی کورٹ کے فیصلے کا انگریزی اردو ترجمہ، درس الحدیث، ایک رکوع کا ترجمہ و تفسیر، اسلام کے روزوں کی فضیلت پر مقالہ، دو نظمیں اور وزیر اعظم پاکستان خواجہ ناظم الدین صاحب مرحوم سے احمدی وفد کی تاریخی ملاقات کے حالات درج ہیں۔ اگر ۲۵ نومبر تک کسی خریدار کو رسالہ نہ ملے تو ان کی طرف سے اطلاع آنے پر دوبارہ بھیجا جا سکتا ہے جو دوست نئے خریدار بننا چاہیں وہ سالانہ قیمت سات روپے ارسال فرمادیں

(مینیجر الفرقان ربوہ)

اعلان نکاح

میرے بڑے بھائی مکرم مرزا محمد الدین صاحب ناز ابن مکرم مرزا احمد الدین صاحب متعلم جامعہ احمدیہ کا نکاح مکرمہ بشریٰ کمال صاحبہ بنت مکرم ماسٹر کمال الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ملہو کے ضلع سیالکوٹ کے ساتھ مبلغ دو ہزار روپیہ حق مہر پر محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل ناظر اصلاح و ارشاد نے بارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز مورخہ ۲۶ اکتوبر بعد نماز عصر مسجد مبارک میں پڑھا۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے اور اسلام و احمدیت کے لئے بابرکت فرمائے۔ آمین۔

(مرزا محمد یوسف نیر درجہ خامسہ متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

تعلیم الاسلام کالج یونین کے انتخابات

ربوہ ۲۲ اکتوبر ۱۹۷۰ء کو تعلیم الاسلام کالج یونین کے سالانہ انتخابات منعقد ہوئے جس میں سال نو کے لئے درج ذیل عہدیداران منتخب کئے گئے

صدر	نصیر احمد چوہدری	سال چہارم
سیکرٹری	بشیر طارق	سال سوم
جائنٹ سیکرٹری	طاہر احمد ملک	سال دوم
اسسٹنٹ سیکرٹری	مقصود الرحمن	سال اوّل

(صدر یونین تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

درخواست ہائے دعا

میری ہمشیرہ جو غیر احمدی ہے جملہ احباب جماعت سے درد مندانہ دعا کی درخواست کرتی ہے کہ خدا تعالیٰ اسے اولاد نرینہ عطا فرمائے آمین۔

نیز میرا لڑکا مبارک احمد حبیب جب سے پیدا ہوا ہے بیمار رہتا ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست کہ خدا تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔ (خواہ الدار محمد شفیع لائل پور)

۲۔ برادرم رانا عبد القیوم صاحب و برادرم رانا عبد الرحمان خان صاحب ریٹائرڈ سب انسپکٹر پولیس لائل پور عرصہ سے بیمار ہیں۔ میری صحت بھی اچھی نہیں رہتی احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد منصف خان ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر ربوہ)

۳۔ برادرم مسعود احمد صاحب خورشید کی ٹانگ کے دوبارہ اپریشن کے بعد زخم ٹھیک ہو رہا ہے لیکن بے چینی سے خرابی بہت ہے پٹی کس کر باندھی گئی ہے تا زخم کا گوشت بڈی سے چمٹ جائے۔ احباب کرام ان کی صحت کے لئے دعا فرمادیں (حکیم حفیظ الرحمٰن مستوری ربوہ)

زمیندار احباب کی توجہ کے لئے

سال رواں کی فصل خریف برداشت ہو رہی ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے امید ہے کہ ایک ماہ کے اندر اندر احباب کرام اس سے استفادہ کر رہے ہونگے اس موقع پر زمیندار مخلص احباب کی توجہ اس طرف مبذول کرائی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنے لازمی چندہ جات بجٹ کے مطابق سیکرٹریان مال کو ادا فرما کر ثواب دارین حاصل کریں اور کوشش فرمائیں کہ سال رواں کا بجٹ اسی فصل پر پورے کا پورا ادا ہو جائے۔ (ناظر بیت المال آمد)

دعائے مغفرت

مکرم چوہدری محمد حیات صاحب باجوہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک $\frac{191}{7-R}$ ضلع بہاولنگر چند دن کی مختصر علالت کے بعد ۱۱ نومبر بروز بدھ صبح ساڑھے چار بجے بقضاء الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کی عمر ۸۰ سال تھی مرحوم نہایت مخلص اور فدائی احمدی تھے۔ پابند صوم وصلوٰۃ اور سلسلہ پر جان نچھاور کرنے والے اور تبلیغ و تربیت کا انتہائی جذبہ رکھنے والے بزرگ تھے سلسلہ کی کتب اور قرآن پاک سے عشق تھا۔ مرحوم نے پانچ لڑکے اور ایک لڑکی اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی خاص رحمت سے نوازتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ نیز ان کا ہر طرح سے حامی و ناصر ہو۔ آمین۔ (میر عبد الرشید تبسم مربی سلسلہ احمدیہ ضلع بہاولنگر)

۲ میرے ماموں مکرم چوہدری غلام احمد صاحب ٹنڈو بھاگو (سندھ) میں وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ دوست دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ جنت الفردوس میں بلند مقام عطا کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین۔ (نثار احمد لبراء محمد آباد اسٹیٹ)

امراء کرام و صدر اصحاب کی فوری توجہ کیلئے

جلسہ سالانہ قریب ہے اخراجات کے لئے رقم کی فوری ضرورت ہے اس لئے ازراہ کرم ان دنوں چندہ جلسہ سالانہ کی طرف خصوصی توجہ فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ جلسہ سالانہ تک آپ کی جماعت کی بجٹ کے مطابق پوری وصولی ہو جائے جزاکم اللہ احسن الجزا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطبہ فرمودہ ۲۳ اخاء (اکتوبر) میں اس منشاء مبارک کا اظہار فرمایا ہے کہ نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی وجہ سے چندہ دوں کی وصولی پر کوئی اثر نہیں پڑنا چاہیئے۔ اور سلسلہ کے کام رکنے نہیں چاہئیں۔ آپ کی ذاتی توجہ کے لئے نظارت ہذا آپ کی بے حد ممنون ہوگی۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

امانت تحریک جدید کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ امانت تحریک جدید کی اہمیت و افادیت کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

احباب سلسلہ اور اپنے مفاد کے مدنظر اپنا روپیہ امانت فنڈ تحریک جدید میں رکھوائیں۔ میں تو جب تحریک جدید کے مطالبات پر غور کرتا ہوں تو سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے۔ کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں۔ وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالتے ہیں۔

احباب کرام حضور رضی اللہ عنہ کے ارشاد کی تعمیل کرتے ہوئے امانت فنڈ تحریک جدید کی اہمیت کے پیش نظر اپنی جملہ رقوم امانت تحریک جدید ربوہ میں جمع فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔ (افسر امانت تحریک جدید ربوہ)

فہرست عطیہ دہندگان برائے نادار مریضان

فضل عمر ہسپتال ربوہ

۱۶ ستمبر ۱۹۷۰ء تا ۵ نومبر ۱۹۷۰ء

(۳)

۶۹ - چوہدری عبداللطیف صاحب لائلپور	۵۰ـــ۰۰
۷۰ - چوہدری غلام رسول صاحب چک نمبر ۲۷۶ ضلع لائلپور	۱۰ـــ۰۰
۷۱ - بیگم صاحبہ کیپٹن عبدالواحد صاحب سمن آباد لاہور	۳۴ـــ۰۰
۷۲ - مرزا خلیل احمد صاحب " "	۲۹ـــ۰۰
۷۳ - بشریٰ خورشید صاحبہ اسلامیہ پارک "	۱۰ـــ۰۰
۷۴ - چوہدری بشیر محمد صاحب کرم پورہ ضلع شیخوپورہ	۱۰ـــ۰۰
۷۵ - اے۔ آر شبلی صاحب لاہور برائے ایصال ثواب حضرت قاضی اکمل صاحب رض	۲۷ـــ۰۰
۷۶ - احباب جماعت احمدیہ ٹیکسلا	۱۴ـــ۰۰
۷۷ - حضرت مولوی محمد الدین صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ ربوہ	۱۰ـــ۰۰
۷۸ - کرنل شہزاد احمد خان صاحب منگلا ڈیم کالونی	۲۰ـــ۰۰
۷۹ - محمد صدیق ہاشمی صاحب ڈیرہ اسماعیل خان	۱۲ـــ۰۰
۸۰ - سید رشید احمد صاحب آف سندھ بذریعہ ملک محمد شفیع صاحب نوشہروی ربوہ	۱۰ـــ۰۰
۸۱ - ملک عبدالباسط صاحب سول لائن لاہور	۲۰ـــ۰۰
۸۲ - عبدالغفار صاحب سیکرٹری مال سرگودھا شہر	۶۰ـــ۰۰
۸۳ - سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ ساہیوال	۱۰ـــ۰۰
۸۴ - امۃ اللہ بشریٰ صاحبہ بھیرہ	۱۰ـــ۰۰
۸۵ - صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ	۱۰ـــ۰۰
۸۶ - ڈاکٹر طاہر احمد صاحب وحدت کالونی لاہور	۱۰۰ـــ۰۰
۸۷ - حضرت سیدہ ام متین صاحبہ ربوہ	۲۰ـــ۰۰
۸۸ - مریم بیگم صاحبہ کرم نگر لائلپور	۲۰ـــ۰۰
۸۹ - چوہدری مبارک احمد صاحب چک نمبر ۴۸ ج ب ضلع سرگودھا	۵۰ـــ۰۰
۹۰ - سیکرٹری مال صاحب جماعت احمدیہ مردان	۱۶ـــ۰۰
۹۱ - اقبال احمد صاحب چک جھمرہ	۱۰ـــ۰۰
۹۲ - غلام فاطمہ صاحبہ ڈرگ روڈ کراچی کینٹ	۵۰ـــ۰۰
۹۳ - مس جنجوعہ صاحبہ ہیڈ مسٹریس گورنمنٹ سکول گوکھووال	۱۰ـــ۰۰
۹۴ - شیخ عبدالرحمٰن صاحب کپور تھلوی ربوہ از والدہ مرحومہ امۃ القیوم صاحبہ اہلیہ شیخ محمد سلیم صاحب	۱۰ـــ۰۰
۹۵ - منور احمد صاحب جاوید گنج مغلپورہ لاہور	۱۰ـــ۰۰
۹۶ - محمد علی صاحب ملہی چک $\frac{5}{4R}$ بہاولنگر	۲۰ـــ۰۰
۹۷ - سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ لائلپور	۱۱۴ـــ۰۰
۹۸ - ام ظفر صاحبہ معرفت محمد یوسف صاحب ناظم آباد کراچی	۲۰ـــ۰۰
۹۹ - ناظر حسین صاحب جماعت احمدیہ چک جھمرہ	۱۳ـــ۰۰
۱۰۰ - وکیل المال ثانی تحریک جدید ربوہ	۱۰۰ـــ۰۰
۱۰۱ جمال محمد صاحب طبیب ڈیرہ غازیخان	۱۰ـــ۰۰
۱۰۲ - چوہدری بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ شیخوپورہ	۵۰ـــ۰۰
۱۰۳ - کرامت اللہ صاحب چک نمبر ۹۸ شمالی سرگودھا	۲۰ـــ۰۰
۱۰۴ - صاحبزادہ عبدالحمید صاحب ٹوپی ضلع مردان	۱۰۰ـــ۰۰
۱۰۵ - سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ اوکاڑہ	۱۶ـــ۰۰
۱۰۶ - سید رشید احمد صاحب سول لائن لاہور	۲۰ـــ۰۰

زکوٰۃ کی ادائیگی تزکیہ نفس کرتی اور اموال کو بڑھاتی ہے!

مشرقی پاکستان کے طوفان میں ایک ارب روپے کی املاک تباہ ہو گئیں

ہلاک شدگان کی تعداد دس لاکھ تک پہنچ گئی!

ڈھاکہ ۱۸ نومبر۔ مشرقی پاکستان کی تاریخ کا ہولناک ترین طوفان اپنے پیچھے تباہی و بربادی کی دلخراش اور دل فگار یادیں چھوڑ گیا ہے۔ جہاں جہاں تک سمندری ریلا پہنچا وہاں ہر طرف موت ہی موت نظر آتی ہے۔ ساحلی علاقوں میں ہر طرف لاشیں بکھری پڑی ہیں۔ انسانوں، جانوروں، پرندوں کی لاشیں سمندر میں تیر رہی ہیں۔ کہیں کہیں چند لوگ کسی پناہ گاہ میں سہمے ہوئے بیٹھے نظر آتے ہیں۔ ان کے چہروں پر حسرت و یاس برس رہی ہے۔ بعض لوگوں نے درختوں پر چڑھ کر پناہ لینے کی بھی کوشش کی لیکن خونی سمندری ریلا ان درختوں کو جڑوں سے اکھاڑتا ہوا چلا گیا۔ پناہ لینے والوں کی لاشیں ان درختوں کے ساتھ لپٹی ہوئی پڑی ہیں۔ ان بدقسمت علاقوں میں ہر وقت موت کی خاموشی چھائی رہتی ہے البتہ جہاں جہاں امدادی پارٹیاں پہنچی ہیں وہاں کبھی کبھی کوئی آواز اس سکوت کو توڑتی ہے

دنیا کی تاریخ کے اس بدترین طوفان میں جس نے مشرقی پاکستان کے چار اضلاع نواکھالی، باریسال، پٹواکھالی اور چاٹگانگ میں قیامت برپا کر دی۔ غیر سرکاری تخمینہ کے مطابق ایک ارب روپے کی املاک تباہ ہو گئیں اور دس لاکھ کے لگ بھگ افراد موت کی آغوش میں پہنچ گئے۔ طوفان سے ان اضلاع میں تقریباً پچاس لاکھ مکانات تباہ ہو گئے ہیں اور سترہ جزیروں کا نام و نشان مٹ گیا ہے۔ صدر یحییٰ خان کے فضائی دورہ کے بعد امدادی کام تیز کیا جا رہا ہے اور اس مقصد کے لئے مزید فوج طلب کر لی گئی ہے۔ امدادی کام کرنیوالے غم و اندوہ سے نڈھال ہیں مصیبت زدوں کو دیکھ کر اور ان کی تباہی و بربادی کی داستانیں سُن کر آنکھ آنسو رونے لگتی ہے۔ ایک امدادی لانچ میں سوار ہو کر جب میں بھولا پہنچا تو جس طرف بھی نظر جاتی تھی لاشیں بکھری ہوئی نظر آتی تھیں۔ ان میں تعفن پیدا ہو چکا تھا اور سارے علاقوں میں بو پھیلی ہوئی تھی۔ اس قیامت خیز تباہی سے بچ رہنے والے لوگوں نے جب ہماری لانچ کو دیکھا تو وہ سب دوڑ پڑے جن میں بچے، بوڑھے عورتیں سب ہی شامل تھے بعض تو بھوک اور مصیبت سے اتنے نڈھال ہو چکے تھے کہ دوڑتے دوڑتے ان کی ٹانگیں جواب دے گئیں اور وہ گر پڑے۔ ہم نے انہیں اٹھایا۔ جب انہیں کھانے کو دیا گیا تو وہ اس طرح کھا رہے تھے جیسے صدیوں کے بھوکے ہیں۔ طوفان سے ہلاکت اور تباہی کے متعلق مجھے اطلاعات حاصل کرنا بہت مشکل ہے کیونکہ مواصلات کا نظام درہم برہم ہو چکا ہے اور بے شمار لوگ لاپتہ ہیں۔ ان کے متعلق کچھ معلوم نہیں ہو سکا کہ کیا وہ زندہ ہیں یا مر چکے ہیں۔ لیکن مختلف ذرائع سے ملنے والی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ تقریباً دس لاکھ افراد ہلاک ہوئے ہیں اور زخمی ہونے والوں کی تعداد کا اندازہ لگانا تو بہت مشکل ہے۔ طوفان نے تقریباً تین ہزار مربع میل کے علاقہ میں تباہی مچائی ہے۔ ۱۹۶۱ء کی مردم شماری کے مطابق اس علاقہ کی آبادی ۱۵,۳۱,۲۱,۶۹ ہے۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ گیارہ لاکھ سے زائد افراد زخمی ہوئے۔ متاثرہ علاقہ میں کوئی مکان بھی سلامت نہیں رہا۔ تمام جھونپڑیاں بہہ گئی ہیں۔ پکے مکانات میں سے بیشتر گر چکے ہیں اور باقی کو نقصان پہنچا ہے۔ ایک محتاط اندازہ کے مطابق ۲۵ لاکھ مکانات بالکل تباہ ہو گئے اور تین لاکھ مکانوں کو نقصان پہنچا ہے۔ ریلیف کمشنر نے بتایا ہے کہ ۴۰ کروڑ روپے کی فصلیں تباہ ہو گئی ہیں۔ طوفان سے بچنے والوں کے سروں پر اب ایک اور خطرہ منڈلا رہا ہے اور وہ یہ کہ متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض پھوٹ پڑے ہیں اور ہیضہ تیزی سے پھیل رہا ہے۔ اگرچہ ادویات پہنچائی جا رہی ہیں لیکن جس وسیع پیمانہ پر یہ تباہی ہوئی ہے اس کے لئے امداد ناکافی ہے۔

(مشرق)

گورنر نے اپنا ہیڈ کوارٹر بھولا سب ڈویژن میں منتقل کر دیا

ڈھاکہ ۱۸ نومبر۔ مشرقی پاکستان کے گورنر نے امدادی کام کی ذاتی نگرانی کرنے کے لئے بھولا سب ڈویژن کے جزیرہ مانپورہ میں اپنا ہیڈ کوارٹر منتقل کر لیا ہے۔ یہ جزیرہ بھولا اور ماتیہ کے درمیان دریائے گنگا کے دہانے پر واقع ہے۔

عہدیداران انصار اللہ کے سہ سالہ انتخابات

سنہ ۱۳۵۰ ہش تا سنہ ۱۳۵۲ ہش
۱۹۷۱ء تا ۱۹۷۳ء

انصار اللہ کے موجودہ عہدیداران کی میعاد ۳۱ فتح / دسمبر ۱۳۴۹ ہش / ۱۹۷۰ء کو ختم ہو رہی ہے۔ یکم صلح / جنوری سے انشاءاللہ نئے عہدیدار کام شروع کریں گے۔ زعماء اور زعماء اعلیٰ کے انتخابات مقامی جماعتوں کے امراء اور صدر صاحبان کی صدارت میں ہوں گے امراء / صدر اصحاب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ جلسہ سالانہ سے پہلے پہلے اپنے اپنے ہاں انتخاب کروا کر اسکی مفصل رپورٹ بغرض منظوری صدر محترم مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی خدمت میں بھجوا دیں۔ یہ انتخابات تین سال کے لئے ہوں گے۔ یہ امر خاص طور پر ملحوظ رہے کہ انتخاب میں کام کرنے والے اور سلسلہ کی خدمت کا شوق رکھنے والے دوستوں کو ہی آنا چاہیئے۔ انتخاب کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل قواعد کو مدِ نظر رکھا جائے:۔

(۱) انتخاب بذریعہ ووٹ ہوگا اور علانیہ

(۲) انتخاب امیر مقامی یا پریذیڈنٹ یا ان کے نمائندے کی نگرانی میں ہوگا جس میں مقام کے جملہ اراکین مجلس شامل ہوں گے۔ کورم ½ ہوگا۔ ایک بار اجلاس بلانے پر کورم پورا نہ ہؤا تو دوسری بار کورم ⅓ ہوگا۔ انتخاب کے لئے اشارۃً یا وضاحتاً پروپیگنڈہ کی اجازت نہ ہوگی۔ منتخب شدہ نام منظوری کے لئے صدر مجلس کے پاس بھجوایا جائے گا۔ نامنظور شدہ رُکن تین سال کے لئے دوبارہ منتخب نہ ہوسکے گا۔

(۳) انتخاب صرف زعیم / زعیم اعلیٰ کا ہوگا۔ مجلس عاملہ کے ارکان خود زعیم / زعیم اعلیٰ نامزد کرکے صدر مجلس سے منظوری حاصل کرینگے۔

(۴) کوئی عہدیدار ایک ہی عہدہ کے لئے متواتر تین بار سے زیادہ منتخب یا نامزد نہ ہوسکے گا سوائے اس کے کہ صدرِ مجلس کسی کو اس قاعدہ سے مستثنیٰ قرار دے دیں۔

(۵) ہر منتخب اور نامزد عہدیدار کے لئے مندرجہ ذیل امور لازم ہوں گے:۔

ا:۔ وہ نماز باجماعت کا پابند ہو۔

ب:۔ وہ سلسلہ اور مجلس کے چندوں کی ادائیگی میں باقاعدہ ہو یعنی کوئی ایسا رُکن انصار اللہ جو صدر انجمن احمدیہ یا تحریک جدید یا وقفِ جدید یا انصار اللہ کے لازمی چندوں کا بقایا دار ہو یا طوعی چندوں کی صورت میں وعدہ کرنے کے بعد بقایا دار ہو مجلس کے انتخاب میں نہ رائے دے سکتا ہے اور نہ ہی عہدیدار ہوسکتا ہے۔ اور بقایا دار کی تشریح وہی سمجھی جائے گی جو ان ادارہ جات کی منظور شدہ ہوگی۔ انصار اللہ کے چندوں کے لحاظ سے بقایا دار وہ ہوگا جس کے ذمہ ایک سال سے زائد عرصہ کا مجلس کے چندوں کا بقایا ہو۔

ج:۔ وہ راستباز ہو اور دیانتدار ہو اور سلسلہ اور مجلس کے نظام کا پابند ہو۔

امید ہے آپ مرکز کے ساتھ تعاون فرماتے ہوئے فوری طور پر انتخاب کروا کے اس کی رپورٹ مرکز میں بھجوائیں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

نوٹ:۔ (۱) ۳۱ فتح / دسمبر تک موجودہ عہدیدار ہی کام کرتے رہیں گے۔ نئے انتخاب کی وجہ سے وہ کام بند نہیں کردیں گے۔

(۲) خط و کتابت کیلئے زعیم / زعیم اعلیٰ کا مکمل پتہ خوشخط لکھ کر ضرور بھجوایا جائے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

مربّی صاحبان سے اپیل

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے تاریخی دورۂ مغربی افریقہ کے دوران الٰہی منشاء کے تحت سرزمینِ بلالؓ کی مظلوم اقوام کی خدمت کے لئے ایک منصوبہ "آگے بڑھو" پیش فرمایا ہے جس کے زیرِ انتظام ایک ہیلتھ سنٹر اور دو سکول کھل بھی چکے ہیں، الحمد للہ۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے واپسی پر فرمایا:۔

"مَیں افریقہ کے ان ممالک سے جو فوری وعدہ کرکے آیا ہوں وہ قریباً ۲۵۔۳۰ ہسپتال کھولنے کا ہے جس کو میڈیکل سنٹر یا ہیلتھ سنٹر کہتے ہیں اور قریباً ۷۰۔۸۰ ہائی سکول ان ممالک میں بنانے ہیں۔"

اور پھر ساتھ ہی یہ ہدایت فرمائی:۔

"مَیں سمجھتا ہوں کہ جماعت کو دعاؤں کے ساتھ اور تدبیر کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے یہ توفیق مانگنی چاہیئے کہ ہم کم از کم تیس ہیلتھ سنٹر (طبّی امداد کے لئے) اس سال کے اندر کھول دیں۔ یہ کام بڑا اہی ضروری ہے۔"

(الفضل ۲۲ وفا ۱۳۴۹ ہش)

پس رمضان المبارک کے بابرکت ایّام میں آپ اپنی جماعتوں کو حضور کے ان ارشادات کی طرف توجہ دلائیں تا جس طرح اللہ تعالیٰ نے اس سکیم کی ابتداء شاندار رنگ میں فرمائی ہے اس سے بہتر رنگ میں اس کی تکمیل ہو۔

نوٹ:۔ اپنے علاقہ کے سب احمدی ڈاکٹروں سے حضور کی اس سکیم میں اتنی خدمات پیش کروائیں تا موزوں ڈاکٹروں کا انتخاب کرنے میں سہولت پیدا ہو۔

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں

(احاطہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری۔ ربوہ)

وقفِ جدید کا مالی سال ختم ہونے کو ہے

احباب کو علم ہے کہ وقفِ جدید کا مالی سال اب ختم ہو رہا ہے صرف ڈیڑھ ماہ کا قلیل عرصہ باقی ہے ابھی تک سینکڑوں دوست ایسے ہیں جن کے ذمّہ بقایا ادا کرنا باقی ہیں ان کے وعدے دفتر میں موجود ہیں۔

ایسے احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ یاددہانی کا انتظار نہ فرماویں بلکہ جلد از جلد اپنے وعدوں کی ادائیگی فرماویں۔

(ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

درخواستِ دعا

میرا چھوٹا لڑکا عمر چھ ماہ پیٹ میں خرابی اور بخار کی وجہ سے بیمار ہے اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے نیز خاکسار کی بچی بھی بیمار ہے۔ احباب جماعت ان مبارک ایام میں ہر دو کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(رمضان احمد ظفر۔ دفتر الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴